# حیدر نہ ہوں تو فاتح خیبر نہیں ہوتا

<"xml encoding="UTF-8?>

| | |
|---|---|
| حیدر نہ ہوں تو فاتح خیبر نہیں ہوتا | دنیا میں فاطمہ کاتو ہمسر نہیں ہوتا |
| ہوتے نہ پھر امام کوئی اور نہ منتظر | حق کا جہاں میں کوئی بھی رہبر نہیں ہوتا |
| رہتا تھا ادھورا نبی آدم کا بھی توبہ | مشکل میں انبیا کو بھی یاور نہیں ہوتا |
| ہوتا وجود کعبے کا گر گویا اسطرح | خالی صدف میں جیسا کہ گوہر نہیں ہوتا |
| ملتا نہیں بعض کو لقب یار غار کا | ہجرت بھی نہیں ہوتی جب بستر نہیں ہوتا |
| ممکن نہیں تھا دوزخ و جنت کا تصور | جب ان کے درمیان کا داور نہیں ہوتا |
| ہوتا علم کا شہراگر فرض محال سے | غارت شہر کی ہوتی ہے جب درنہیں ہوتا |
| ظلم ستم پہ لوگ فخر کرتے اسلئے | دنیا میں عدالت کا جو سرورنہیں ہوتا |
| ہوتے نہ کبھی دین میں اخوت کے مراسم | چون خودرسول پاک کا برادر نہیں ہوتا |
| ہوتی نہ ذوالعشیرہ کی دعوت نہ ہی غدیر | بلغ کی آیتوں کا تو محور نہیں ہوتا |
| احدوحنین وخیبر خندق نہیں ہوتیں | جب ڈٹ کے لڑنے والا دلاور نہیں ہوتا |
| ان سب کے خلاصے کو کہو تم اسطرح عابد | دنیا بھی نہیں ہوتی اور محشر نہیں ہوتا |